بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اول

مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کے صدر مؤسس محترم ڈاکٹر اسرار احمد حفظہ اللہ نے ۱۹۶۷ء میں ''اسلام کی نشاۃ ثانیہ: کرنے کا اصل کام'' کے عنوان سے ایک مقالہ تحریر فرمایا تھا جو کتابچے کی صورت میں اردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں اب تک کثیر تعداد میں شائع ہو چکا ہے۔ اس مقالہ میں محترم ڈاکٹر صاحب نے ایک بھرپور جائزہ پیش کیا تھا کہ اس وقت ہم بحیثیت مسلمان کس مقام پر ہیں۔ نیز یہ بھی واضح کیا تھا کہ اسلام کی نشاۃ ثانیہ اور امت مسلمہ کی تعمیر نو کے لئے اب تک کیا کچھ ہو چکا ہے، فی الوقت کیا ہو رہا ہے اور کیا کرنا باقی ہے۔ اپنے تجزیئے کی بنیاد پر محترم ڈاکٹر صاحب نے ایک اساسی لائحہ عمل بھی پیش کیا تھا اور اولین اقدام کے طور پر ایک ''قرآن اکیڈمی'' کے قیام کی تجویز بھی پیش کی تھی۔

یہ لائحہ عمل پیش کرنے کے فوراً بعد ہی محترم ڈاکٹر صاحب نے باذن اللہ عملی جدوجہد کا آغاز بھی کر دیا تھا۔ چنانچہ اس نہج پر باقاعدہ اجتماعی جدوجہد اور خصوصاً ''قرآن اکیڈمی'' کے مجوزہ خاکے کو عملی صورت دینے کے لئے، پانچ سال کی شبانہ روز محنت کے بعد، ۱۹۷۲ء میں ''مرکزی انجمن خدام القرآن'' کا قیام عمل میں آ گیا۔ قرآن اکیڈمی کے قیام کے بعد قرآن حکیم کے علم و حکمت کی تشہیر و اشاعت کے لئے یہاں اولاً دو سالہ اور پھر ایک سالہ رجوع الی القرآن کورسز کا سلسلہ شروع کیا گیا تو ان کورسز میں پاکستان کے مختلف شہروں کے علاوہ بیرون پاکستان خصوصاً امریکہ سے اعلیٰ تعلیم یافتہ، فہیم نوجوان شریک ہوئے۔ ان میں بعض نوجوانوں نے فکر قرآنی کے اس شجرۂ طیبہ کا بیج امریکہ کی سرزمین میں ڈالا تو وہاں بحمد اللہ ایک ننھا سا پودا جڑ پکڑ گیا، جو ان شاء اللہ ایک تناور درخت بنے گا۔ امریکہ میں قرآن حکیم کے علم و حکمت کو اعلیٰ علمی سطح پر پیش کرنے والے ان نوجوانوں میں سب سے ممتاز برادرم باسط بلال کوشل ہیں۔ آج سے پانچ سال قبل باسط بلال نے قرآن آڈیٹوریم لاہور میں ''سالانہ محاضرات قرآنی'' کے موقع پر متواتر تین دن لیکچر دیئے تھے، جنہیں علمی حلقوں میں بہت سراہا گیا تھا۔ ان لیکچرز پر جناب مجیب الرحمٰن شامی نے ''ایک بلالی اذان'' کے عنوان سے کالم بھی لکھا تھا۔

گزشتہ ماہ (۱۱ تا ۱۳ مارچ) ''محاضرات قرآنی'' کے مقرر پھر برادرم باسط بلال کوشل تھے جنہوں نے متواتر تین دن لیکچرز دیئے۔ ان لیکچرز کی رپورٹ زیر نظر شمارے میں شائع کی جا رہی ہے۔

قارئین کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ حکمت قرآن کا زیر نظر شمارہ دو اشاعتوں کا قائم مقام ہے۔ گویا یہ مارچ اپریل کا مشترک شمارہ ہے۔